148228 ـ بالغ ہونے كے ابتدائى ايام ميں رمضان كے روزے نہيں ركھے كيا بڑى ہونے كے بعد قضاء كريگى ؟

سوال

ميرى والدہ كى عمر پچپن برس ہے جب وہ بالغ ہوئى تو انہوں نے علم نہ ہونے كى بنا پر بغير كسى عذر كے رمضان كے روزے نہيں ركھے تھے، ليكن اب وہ سوموار اور جمعرات كا روزہ ركھ رہى ہيں كيا وہ ان روزوں كى قضاء كى نيت كر سكتى ہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

اسے چاہيے كہ جتنے روزے نہيں ركھے غالب گمان كے مطابق ان ايام كو شمار كر كے قضاء كى نيت سے روزے ركھے تا كہ يہ يقين ہو جائے كہ اس كے ذمہ جتنے روزے تھے وہ ركھ چكى ہے، اور بطور احتياط اور اختلاف سے بچنے كے ليے اگر وہ استطاعت ركھتى ہے تو ہر دن كے بدلے ايك مسكين كو كھانا كھلائے.

كھانا كھلانے كے حكم كى تفصيل معلوم كرنے كے ليے آپ سوال نمبر (26865) كے جواب كا مطالعہ كريں.

اور اگر وہ سوموار اور جمعرات كا روزہ ركھتى ہے تو اس ميں وہ قضاء روزے كى نيت كر سكتى ہے تا كہ اس كے ذمہ جتنے روزے ہيں وہ مكمل ہوں.

شيخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے درج ذيل سوال دريافت كيا گيا:

اگر رمضان المبارك آنے سے قبل لڑكى بالغ ہو جائے ليكن وہ علم نہ ہونے كى بنا پر اس برس رمضان المبارك كے روزے نہ ركھے تو اسے كيا كرنا ہوگا ؟

اور كيا اس لڑكى كا حكم بغير كسى عذر كے عمدا روزہ نہ ركھنے والے شخص كا ہو گيا يا نہيں ؟

شيخ نے جواب ديا:

اسے اللہ سبحانہ و تعالی کے ہاں توبہ و استغفار کرنی چاہیے، اور جتنے روزے چھوڑے ہیں ان کی قضاء میں روزے رکھے، اور اگر دوسرے رمضان تك اس نے پہلے رمضان کے روزے نہیں رکھے تو پھر ہر دن کے بدلے ایك مسکین کو کھانا کھلائے " انتہی

دیکھیں: المنتقی من فتاوی الفوزان (11 / 82).

واللہ اعلم .